السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلے میں کہ زید کا انتقال ہوا اس نے ایک بیوی اور ایک لڑکی اور ایک لڑکا اور دو بھائی چھوڑے ۔ اس کے بعد اس کی لڑکی کا انتقال ہوا اس نے ایک لڑکا اور دو دیور چھوڑے ۔ اس کے بعد زید کے لڑکے کا انتقال ہوا اس نے ایک بیوی اور ایک چچا چھوڑا۔ اب ورثاء ازروئے شرع کس طرح اور کتنا وارثوں کو ملے گا۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مرحوم مورث اعلیٰ کی وراثت اس طرح تقسیم ہوگی۔

سوال نمبر 144جواب زید متوفی۔

زینب ابن فاطمہ اخ اخ

زوجہ بکر بنت اللہ دتہ خداداد

1/3/9 14/42 7 محروم محروم

نمبر3 فاطمۃ۔ زینت ام 1/7۔ بکراخ حقیقی 2/14اخ اللہ دتہ۔ م۔ اخ 1۔ خداداد

نوٹ) یہ تقسیم بعد ادائے قرض اور وصیت وغیرہ کے ہوگی۔)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص520

محدث فتویٰ